



مجھ اپنی امت کے بارے میں دو چیزوں کا خوف ہے: قرآن اور دودھ، رے بات دودھ کی تو لوگ اسے دیکھتے ہیں اور خواہشاتِ نفس کی پیروی کرتے ہیں اور نماز کو ترک کر دیتے ہیں اور جہاں تک قرآن کا تعلق ہے تو اسے منافقین سیکھتے ہیں اور اس کے ذریعے مومنوں سے بحث و تکرار کرتے ہیں

عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ میں نے شک رسول اللہ ﷺ فرمایا: ”مجھ اپنی امت کے بارے میں دو چیزوں کا خوف ہے: قرآن اور دودھ؛ رے بات دودھ کی تو اسے لوگ دیکھتے ہیں اور خواہشاتِ نفس کی پیروی کرتے ہیں اور نماز کو ترک کر دیتے ہیں اور جہاں تک قرآن کا تعلق ہے تو اسے منافقین سیکھتے ہیں اور اس کے ذریعے مومنوں سے بحث و تکرار کرتے ہیں“
[صحیح] [اسے امام احمد نے روایت کیا ہے]

اس حدیث میں نبی ﷺ اپنی امت کے بارے میں ان دو چیزوں کے متعلق خدشہ کا اظہار کر رہے ہیں جن کا تعلق قرآن اور دودھ سے ہے، جہاں تک دودھ کی بات ہے تو بعض لوگ اسے چراگاہوں اور کھیتوں میں طلب کرتے ہیں اور اپنی خواہشاتِ ولذات کی پیروی کرتے ہیں، اور ان شہروں سے دور رہتے ہیں جہاں پر جمعہ وجماعت قائم کی جاتی ہے، پھر نتیجتاً دودھ کی کھوج میں نماز کو ترک کر دیتے ہیں رے بات قرآن کی تو اسے منافقین سیکھتے ہیں (اخروی) فائدہ حاصل کرنے اور اس پر عمل کرنے کے لیے نہیں بلکہ اس لیے سیکھتے ہیں تاکہ وہ اس کے ذریعے مومنوں سے باطل حجّت کرسکیں اور مومنین کے پاس موجود حق کی تردید کر سکیں بذاتِ خود دودھ اور قرآن خوف و نقصان کا محل نہیں ہیں، لیکن ان دونوں کے ذریعے اس چیز کی تعبیر کی گئی ہے جو مجازاً ان دونوں سے متعلق ہے واللہ اعلم

<https://sunnah.global/hadeeth/ur/show/10856>



النجاة الخيرية
ALNAJAT CHARITY

